قال سیّد الشّہدآء ابوعبد اللہ الحسین علیہ السلام :

............اِنَّمَا خَرَجْتُ لِطَلَبِ الْاِصْلَاحِ فِی اُمَّةِ جَدِّی ....

کاروانِ شہادت

مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

تالیف

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل مدظلہ العالی

ناشر:

مکتبۃ الہادی

جامعۃ الکوثر۔ اسلام آباد
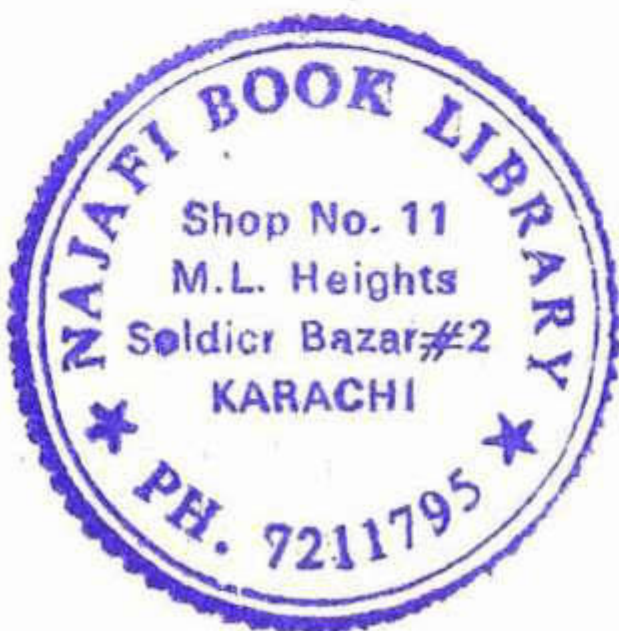
بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف کتاب

نامِ کتاب: کاروانِ شہادت، مدینہ تامدینہ، منزل بہ منزل

تالیف: حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل

پیشکش: ہادی ٹی وی اسلام آباد مرکز

ناشر: مکتبۃ الہادی _ جامعۃ الکوثر **اسلام آباد**

تعاون: جامعہ امام جعفر صادق علیہ السلام (رجسٹرڈ)

راجن پور، پنجاب پاکستان

فنی تعاون: مہدی فاضل

ملنے کا پتہ: مکتبۃ الہادی۔ جامعۃ الکوثر سیکٹر H-8/2

اسلام آباد فون: 0333-6446072

اشاعت دوم: 2010ء

ہدیہ: -/350 روپے

بہر حال جہاں پر عقیدت وخلوص پر مبنی مومنین اور شیعیان آل محمدؑ کی طرف سے خطوط لکھے گئے وہاں پر کچھ خدا سے بے خبر اور دنیا پرست منافق لوگوں نے بھی امامؑ کے نام پر خطوط تحریر کیئے، جو بعد میں ''الکوفی لایوفی'' کا مصداق ثابت ہوئے اور نہ صرف امام علیہ السلام کی نصرت سے ہاتھ کھینچ لیا بلکہ خود ان کے ساتھ جنگ کرنے والوں میں بھی پیش پیش تھے، مثلاً شبث بن ربعی یربوعی، محمد بن عمر تمیمی، حجار بن ابجر عجلی، یزید بن حارث شیبانی، عزرۃ بن قیس احمسی اور عمرو بن حجاج زبیدی جیسے لوگوں نے اس مضمون کا خط لکھا خط کا انداز ایک مرتبہ پھر ملاحظہ ہو:

منافقین کے خطوط:

امابعد: ''فَقَدِاخْضَرَّ الْجَنَابُ ،وَاَیْنَعَتِ الثِّمَارُ،وَطَمَّتِ الْجَمَامُ ، فَاقْدِمْ عَلٰی جُنْدٍلَّکَ مُجَنَّدَۃٍ وَّالسَّلَامُ عَلَیْکَ''

وادیاں سرسبز وشاداب ہیں، پھل پک چکے ہیں، کنویں لبریز ہیں، آپ آیئے آپ کے لئے صف بستہ لشکر آمادہ ہیں۔ والسلام علیک۔

______(انساب الاشراف جلد اول، مطالب السئول ص ۷۴)______

غرض امام کی خدمت میں بہت سے خطوط لکھے گئے مورخین نے جن کی تعداد بارہ ہزار تک لکھی ہے، حتی کہ بعض مورخین نے ان افراد کی تعداد تک کو بھی لکھا ہے جنہوں نے امام علیہ السلام کی نصرت کیلیئے آمادگی کا اظہار کیا تھا اور آپ کے حکم پر کٹ مرنے کی قسم کھائی تھی، اور یہ تعداد ایک لاکھ چالیس ہزار افراد کی تھی۔

مورخین کے بقول جب امامؑ کے پاس اس قدر خطوط اور اتنی تعداد میں افراد کی حمایت کی یقین دہانی پہنچ گئی، تو امام علیہ السلام نے عزم مصمم کرلیا کہ اہل کوفہ کی درخواست کو عملی جامہ پہنایا جائے، لہٰذا آپ نے اپنے چچازاد بھائی جناب مسلم بن عقیلؑ کو اپنے سفیر اور نمائندہ کی حیثیت سے ۱۵ رمضان المبارک بروز پیر کوفہ روانہ فرمایا اور انہیں اہلِ کوفہ کے نام ایک خط بھی دیا، ساتھ ہی فرمایا:

''میں آپ کو کوفہ کی طرف بھیج اور خداوند عالم آپ کو اپنی رضا وخوشنودی کے حصول کیلیئے موفق فرمائے، اللہ کا نام لے کر اپنے سفر کا آغاز کریں خدا آپ کا حامی وناصر ہو، ''اِنِّی اَرْجُوْا اَنْ اَکُوْنَ اَنَاوَاَنْتَ فِی دَرَجَۃِ الشُّھَدَآءِ'' مجھے امید ہے کہ میں اور آپ منصب شہادت پر فائز ہوں گے۔

______(مقتل خوارزمی جلد ۱ ص ۱۹۶)______

اہلِ کوفہ کے نام امام علیہ السلام کا خط:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ،مِنَ الْحُسَینِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَى الْمَلَاءِ الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُسْلِمِیْن ، اَمَّا بَعْدُ ،فَاِنَّ هَانِیًا وَّ سَعِیْدًا قَدِمَا عَلَیَّ بِکُتُبِکُم کَانَ آخِرَمِمَّنْ قَدِمَ عَلَیَّ مِن رُّسُلِکُمْ وَقَد فَهِمْتُ کُلَّ الَّذِی قَصَصْتُمْ وَذَکَرْتُمْ وَمَقَالَةَ جُبِّکُمْ ،اِنَّهُ لَیْسَ عَلَیْنَا اِمَامٌ فَاَقْبِلُ، لَعَلَّ اللّٰهَ یَجْمَعُنَا بِکَ عَلَى الْهُدٰى وَالْحَقِّ وَقَدْ بَعَثْتُ اِلَیْکُمْ اَخِی وَابْنَ عَمِّی وَثِقَتِی مِنْ اَهْلِ بَیْتِی وَاَمَرْتُهُ اَن یَّکْتُبَ اِلَیَّ بِحَالِکُمْ وَاَمْرِکُمْ وَرَأْیِکُمْ فَاِنْ کَتَبَ اَنَّهُ قَدِاجْتَمَعَ رَأْیُ مَلَأِکُمْ وَذَوِی الْفَضْلِ وَالحِجٰى مِنْکُمْ عَلٰى مِثْلِ مَا قَدِمَ عَلٰى بِهٖ رُسُلِکُمْ وَقَرَأْتُ فِیْ کُتُبِکُمْ ، اَقْدِمُ عَلَیْکُم وَشَیْکاً اِن شَآءَ اللّٰهُ تعالیٰ ، فَلَعُمْرِی مَاالْاِمَامُ اِلَّاالْعَامِلَ بِالْکِتَابِ وَالْاٰخِذَ بِالْقِسْطِ وَالدَّآئِنَ بِالْحَقِّ وَالْحَابِسَ نَفْسَهٗ عَلٰى ذَاتِ اللّٰهِ ،والسلام

خط کا ترجمہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، حسینؑ بن علیؑ کی طرف سے ،کوفہ کے بزرگوں، سرداروں اور اہلِ ایمان اور مسلمین کی طرف ،اما بعد، تمہارے آخری خطوط ہانی اور سعید کے ذریعہ سے میرے پاس پہنچے، اورتم نے جو کچھ لکھا ہے، میں نے اس کوغور سے پڑھا ہے ان خطوط میں تمہاری بیشتر درخواست یہ تھی کہ "ہمارا کوئی امام اور پیشوا نہیں ہے لہٰذا آپ جلد از جلد ہمارے پاس آنے کی کوشش کریں، تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعہ ہمیں راہ حق کی ہدایت کرے"

اس وقت میں اپنے بھائی اور چچا کے بیٹے (مسلم بن عقیل) کو تمہارے پاس بھیج رہا ہوں جو خاندان میں قابلِ وثوق شخصیت کے مالک ہیں، میں نے انہیں حکم دیا ہے کہ وہ تمہارے نزدیک سے آشنا ہوں اور مجھے نتیجہ کی اطلاع دیں ،اگر لوگوں کی اکثریت اور کوفہ کے باشعور اور سمجھ دار افراد کی رائے وہی ہوئی جوتم نے خطوط میں لکھی ہے اور تمہارے ایلچیوں نے زبانی بیان کی ہے تو میں بھی انشاء اللہ تمہاری طرف بہت جلد روانہ ہو جاؤں گا۔

مجھے اپنی جان کی قسم! حقیقی پیشوا اور برحق امام وہی ہوسکتا ہے جو کتاب خدا پر عمل کرے اور عدل و انصاف سے کام لے، حق کی پیروی کرے اور اپنے وجود کو خدائی فرمان کیلئے وقف کردے، والسلام